اسلامیات

عملی کتاب برائے جماعت سوم

پروگریسو ایجوکیشن نیٹ ورک

فہرست

صفحہ نمبر	سبق	نمبر شمار
4	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی ﷺ (الف) ناظرہ قرآن مجید	بابِ اوّل
5	(ب) حفظِ قرآن مجید	
6	(ج) حفظ و ترجمہ	
7	(د) حدیثِ نبوی ﷺ	
8	(ہ) دعائیں (زبانی)	
9	ایمانیات و عبادات (ا) ایمانیات 1۔ توحید کا تعارف	بابِ دوم
12	2۔ نبوت و رسالت	
15	(ب) عبادات 1۔ کلمہ شہادت	
18	2۔ اذان	
21	3۔ وضو	
24	4۔ نماز	
28	5۔ قبلہ و مسجد	
31	سیرتِ طیبہ ﷺ ۱۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)	بابِ سوم
35	۲۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی صداقت و امانت اور حسنِ معاملات	
38	۳۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی رواداری اور صبر و تحمل	
41	اَخلاق و آداب ۱۔ سچ کی اہمیت	بابِ چہارم
44	۲۔ گفتگو کے آداب	

47	حسنِ معاملات و معاشرت ا۔ باہمی تعلقات	باب پنجم
	ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام	باب ششم
51	1۔ حضرت آدمؑ	
53	2۔ حضرت نوحؑ	
55	3۔ خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیقؓ	
57	اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے ا۔ صحت و تندرستی	باب ہفتم

باب اوّل:۔ قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی ﷺ

حاصلاتِ تعلم:

- طلبہ اس باب میں حروفِ تہجی کی مشق کریں گے اور روز مرّہ زندگی میں پڑھے جانے والے کلمات مع ترجمہ یاد کر کے ان پر عمل کریں گے۔
- قرآن مجید کے پارہ ۳ اور ۸ کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں گے۔
- دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں گے۔

ناظرہ و حفظِ قرآنِ مجید

سوال نمبر ۱:۔ قرآن مجید کے **تیسرے پارے** سے لے کر **آٹھویں پارے** تک، نام زبانی یاد کریں۔

3 تِلکَ الرُّسُلُ	4 لَن تَنَالُوا البِرَّ
5 وَالمُحصَنٰتُ	6 لاَ یُحِبُّ اللهُ
7 وَاِذَاسَمِعُوا	8 وَلَواَنَّنَا نَزَّلنَا

کیا آپ جانتے ہیں؟

- قرآن کے لفظی معنی ہیں: سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب
- قرآن مجید میں کل سات منزلیں، تیس پارے اور ۱۱۴ سورتیں ہیں۔
- سُورۃُالفَاتحہ قرآن مجید کی پہلی سورۃ ہے اور سُورۃُالنّاس قرآن مجید کی آخری سورۃ ہے۔

سوال نمبر ۲:۔ سورۃالفَاتحہ اور سورۃالنّصر کو درست تلفظ اور ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ
سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان نہایت
الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ
رحم والے ہیں جو مالک ہیں روز جزا کے ہم آپ ہی
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا
کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے اعانت کی درخواست کرتے ہیں بتلا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
دیجئے ہم کو رستہ سیدھا رستہ اُن لوگوں کا جن پر
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
آپ نے انعام فرمایا نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب ہوا
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝
اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہوگئے

اٰیاتھا ۳ ۱۱۰ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۴ رکوعها ۱
آیات ۳ سورۃ النصر مدنی ہے رکوع ۱
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
جب اللہ کی مدد اور فتح آ پہنچے ۝ اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں (کہ) وہ اللہ کے
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
دین میں جوق در جوق داخل ہو رہے ہیں ۝ تو آپ (تشکراً) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح فرمائیں
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝
اور (تواضعاً) اس سے استغفار کریں، بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا (اور مزید رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا) ہے ۝

تاریخ:_______________ دن:_______________

حفظِ وترجمہ

حاصلاتِ تعلم:

- سبق میں دیے گئے کلمات مع ترجمہ یاد کرکے ان پر عمل کر سکیں گے۔
- ان کلمات کے معانی ومفاہیم جان سکیں گے اور ان کلمات کو موقع کی مناسبت سے اپنی روز مرّہ زندگی میں پڑھ سکیں گے۔
- مکمل نماز درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ یاد کرکے ادا کرنے کے عادی بن سکیں گے۔
- درود ابراہیمی کو درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ یاد کرکے کثرت سے درود پڑھنے کے عادی بن سکیں گے۔
- ہر دعا کے اوّل وآخر درود شریف پڑھنے کے عادی بن سکیں گے۔

فرمانِ الٰہی

بے شک اللہ اور اس کے (سب) فرشتے نبی پر درود بھیجتے رہتے ہیں، اے ایمان والو، تم (بھی) اُن پر درود بھجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

سوال نمبر ۳:۔ درج ذیل کلمات کا ترجمہ خوش خط لکھیں۔

کلمات	ترجمہ
اَللہُ اَکبَرُ	
اَستَغفِرُاللہ	
جَزَاکَ اللہُ خَیرًا	

سوال نمبر ۴: درودِ ابراہیمی مع ترجمہ یاد کریں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى

کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ

ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

برکت دے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

جیسے برکت دی تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

حدیثِ نبوی ﷺ

حاصلاتِ تعلّم:

- احادیث سمجھ سکیں گے۔
- احادیث کو سمجھ کر روزمرّہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت محمد ﷺ کے فرمانِ مبارک اور عملِ مبارک کو حدیث کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۵:۔کتاب میں موجود صفحہ نمبر ۶ سے کوئی سی دو احادیثِ نبوی ﷺ یاد کریں اور ترجمہ تحریر کریں۔

حدیث مبارکہ	ترجمہ
۱	
۲	

دعائیں(زبانی)

حاصلاتِ تعلم:

- دُعاؤں کو مع ترجمہ زبانی یاد کرکے اپنی روز مرّہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو سکیں گے۔
- کھانے سے پہلے کی دعا یاد کر سکیں گے۔
- کھانے کے بعد کی دعا یاد کر سکیں گے۔

فرمانِ نبوی ﷺ: دعا مومن کا ہتھیار ہے۔(الجامع الصغیر، حدیث:۶۷۴۶)

سوال نمبر ۶:۔دعائیں یاد کریں اور ترجمہ لکھیں۔

ترجمہ:___________________________

____

ترجمہ:___________________________

____

باب دوم: ایمانیات وعبادات

(الف) ایمانیات

توحید کا تعارف

حاصلاتِ تعلم:

- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عقیدے کا مفہوم جان سکیں گے۔
- توحید کا معنی و مفہوم جان سکیں گے۔
- اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کا واحد لاشریک کے طور پر ادراک کر سکیں گے۔
- کلمہ طیبہ اور سورۃ الاخلاص کا ترجمہ اور ان میں موجود تعلیمات کو جان سکیں گے۔
- اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی جان کر اس کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکیں گے۔
- عملی زندگی میں توحید کے تقاضے سمجھ سکیں گے۔

توحید کا معنیٰ و مفہوم: توحید عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہے 'ایک ماننا، یکتا جاننا'۔

عقیدے کا مطلب: عقیدے سے مراد وہ اٹل اور پختہ نظریات ہیں جن کو تسلیم کیے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں کہلا سکتا۔

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ دینِ اسلام میں تمام عقائد کی بنیاد ہے:

(الف) توحید (ب) رسالت (ج) نماز (د) آخرت

۲۔ توحید زبان کا لفظ ہے:

(الف) عربی (ب) فارسی (ج) اردو (د) یونانی

۳۔اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور یکتا جاننا کہلاتا ہے:

(الف)عقیدہ توحید (ب)عقیدہ رسالت (ج)عقیدہ آخرت (د)شہادت

۴۔"کسی حقیقت کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا" کہلاتا ہے:

(الف) رکن (ب) اقرار (ج)شہادت (د)عقیدہ

سوال نمبر ۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۲۔اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دونوں میں یکتا ہے۔

۳۔اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے طرح طرح کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پیدا کیں۔

۴۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لائق نہیں۔

سوال نمبر ۳:۔اپنے اردگرد چیزوں کا مشاہدہ کریں، اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے انسانوں کی بنائی ہوئی پانچ چیزوں کی فہرست بنائیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے درخت اُگائے اور انسانوں نے درختوں کی لکڑی سے فرنیچر بنایا۔

نمبر شمار	اللہ تعالیٰ نے بنائی	اللہ تعالیٰ کی توفیق سے انسانوں نے بنائی
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		

دن:_______________ تاریخ:_______________

سوال نمبر ۴:۔عقیدہ کسے کہتے ہیں؟

____

سوال نمبر ۵:۔توحید کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

____

سوال نمبر ٦:۔اللہ تعالیٰ کی کوئی دو صفات بیان کریں۔

____

____

اسلامی معلومات

کلمہ طیبہ اور سورۃ الاخلاص میں موجود تعلیمات،توحید کے تقاضے

- کلمہ طیبہ میں ہم اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے آخری رسول ہونے کی گواہی دیتے ہیں۔
- سورۃ الاخلاص کے مطابق 'اللہ تعالیٰ ایک ہے۔اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔اللہ تعالیٰ کے برابر کوئی نہیں ہے۔
- کلمہ طیبہ اور سورۃ الاخلاص کی تعلیمات ہمیں توحید کا سبق دیتی ہیں۔
- توحید اللہ تعالیٰ سے محبت اور ایمان کی علامت ہے۔
- اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا خالق و مالک ہے۔اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں یکتا و بے مثال ہے۔
- مکمل اختیار صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔اللہ تعالیٰ سب کی سنتا اور مدد کرتا ہے۔

نبوت ورسالت

حاصلاتِ تعلم:

⇐ نبوت اور رسالت کا معنیٰ اور مفہوم سمجھ سکیں گے۔
⇐ نبوت اور رسالت کی ضرورت اور اہمیت کو جان سکیں گے۔
⇐ انبیائے کرامؑ کی صفات سے واقف ہو کر عملی زندگی میں انہیں اپنا سکیں گے۔
⇐ حضرت محمد ﷺ کو نبی آخر الزماں جان کر عقیدہ ختم نبوت کو مضبوط کر سکیں گے۔
⇐ اپنی زندگی کو پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی سیرت و سنت کے مطابق ڈھال سکیں گے۔

نبوت اور رسالت کا معنیٰ اور مفہوم:۔

عقیدہ نبوت اور رسالت کا مطلب یہ ہے کہ اس بات پر ایمان لانا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام بندوں تک پہنچانے کے لیے اپنے خاص چُنے ہوئے بندے مقرّر فرمائے جنھیں نبی اور رسول کہتے ہیں۔ رسول کا معنیٰ 'پیغام پہنچانے والا' اور نبی کا معنیٰ ہے 'خبر دینے والا'۔

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ نبی کا لغوی معنیٰ ہے:

(الف) سچ بولنے والا (ب) پیغام پہنچانے والا (ج) سیدھا راستہ دکھانے والا (د) خبر دینے والا

۲۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کم و بیش پیغمبر بھیجے۔

(الف) ایک لاکھ بیس ہزار (ب)) ایک لاکھ بائیس ہزار (ج)) ایک لاکھ چوبیس ہزار (د)) ایک لاکھ تیس ہزار

۳۔ اللہ تعالیٰ معجزے عطا کرتا ہے:

(الف) فرشتوں کو (ب) نبیوں کو (ج) صحابیوں کو (د) شہیدوں کو

۴۔ خاتم النبین کا مطلب ہے:

(الف) سب سے آخری نبی (ب) سب سے پہلا نبی (ج) اللہ تعالیٰ کا پیارا نبی (د) اللہ تعالیٰ کا سچا نبی

سوال نمبر ۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ نبی کریم ﷺ پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔

۲۔ نبی کریم ﷺ کی زندگی ہمارے لیے ایک بہترین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے نبیوں پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نازل کی۔

۴۔ نبی کریم ﷺ کے بعد رسول یا نبی ہونے کا دعویٰ کرنے والے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوں گے۔

ارشادِ باری تعالیٰ

آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی۔

(سورۃ المائدۃ، آیت:۳)

سوال نمبر ۳:۔نبوت و رسالت کی ضرورت و اہمیت سبق کے مطابق بیان کریں۔

____

____

____

____

سوال نمبر ۴:۔انبیائے کرامؑ کی دو صفات بیان کریں۔

____

____

سوال نمبر۵:۔ قرآن مجید میں دیئے گئے کوئی سے دس انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں کی فہرست تیار کریں۔

نمبر شمار	فہرست	نمبر شمار	فہرست
۱		۲	
۳		۴	
۵		۶	
۷		۸	
۹		۱۰	

سوال نمبر۶:۔ رنگ بھریں۔

عبادات

کلمہ شہادت

حاصلاتِ تعلم:

* ارکانِ اسلام کا اجمالی تعارف جان سکیں گے۔
* کلمہ شہادت مع ترجمہ یاد کر سکیں گے۔
* کلمہ شہادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں گے۔

وہ بنیادی تصورات، جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے، **ارکانِ اسلام** کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ اسلام کی عمارت ستونوں پر قائم ہے:

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھے

۲۔ ایک مسلم اور غیر مسلم میں فرق کرتا / کرتی ہے:

(الف) کلمہ (ب) عبادت (ج) نیکی (د) سچائی

۳۔ لفظ ’شہادت‘ کا معنٰی ہے:

(الف) گواہی دینا (ب) مشاہدہ کرنا (ج) بیان کرنا (د) عبادت کرنا

۴۔ دین کے وہ بنیادی تصورات، جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے، کہلاتے ہیں۔

(الف) ارکانِ حج (ب) ارکانِ نماز (ج) ارکانِ اسلام (د) ارکانِ زکوٰۃ

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ کلمہ شہادت اسلام کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رکن ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لائق نہیں۔

۳۔ کلمہ شہادت میں ہم اسی بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی اطاعت کریں گے۔

سوال نمبر۳:۔ اسلام کا پہلا رکن کون سا ہے؟

____

سوال نمبر۴:۔ کلمہ شہادت کا تقاضا کیا ہے؟

____

سوال نمبر۵:۔ ارکانِ اسلام کی تعداد اور نام بتائیں۔

____

____

سوال نمبر۶:۔ کلمہ شہادت کا مفہوم بیان کریں۔

____

____

____

سوال نمبر۷:۔ کلمہ شہادت میں موجود تعلیمات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

____

____

____

____

____

____

اذان

حاصلاتِ تعلم:

⇐ یہ جان سکیں گے کہ اذان اسلامی شعائر میں سے ہے۔

⇐ اذان کے آداب جان سکیں گے۔

⇐ اذان کی فضیلت و آداب سے واقف ہو سکیں گے۔

❖ نماز کے لیے پکارنے کو اذان کہتے ہیں۔ اذان کے لفظی معنٰی خبر دار کرنا، اطلاع دینا اور اعلان کرنا ہیں۔ اسلام میں اذان سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے ذریعے لوگوں کو نماز کے لیے بلایا جاتا ہے۔ روزانہ پانچ فرض نمازوں اور نماز جمعہ سے پہلے اذان دینا ضروری ہے۔ جو شخص اذان دیتا ہے، اسے مؤذن کہتے ہیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ☆

اَشْھَدُاَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ☆ اَشْھَدُاَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ☆

اَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ ☆ اَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ ☆

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ ☆ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ ☆

حَیَّ عَلَی الْفَلَاح ☆ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح ☆

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ☆ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ☆

سوال نمبر ۱: درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ وہ لوگ خوش قسمت ہیں جو آباد کرتے ہیں:

(الف) گھر (ب) محل (ج) مسجدیں (د) جنگل

۲۔ دن میں پانچ مرتبہ نماز کی طرف بلانے والے کو کہتے ہیں:

(الف) مؤذن (ب) امام مسجد (ج) خطیب (د) خادم

۳۔ مسجد نبوی کے پہلے مؤذن ہیں:

(الف) حضرت بلال حبشیؓ (ب) حضرت زیدؓ (ج) حضرت عبداللہ بن زیدؓ (د) حضرت انسؓ

۴۔ نماز کے لیے پکارنے کو کہتے ہیں:

(الف) اذان (ب) تکبیر (ج) تعوذ (د) تلاوت

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ 'اذان' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے پکارنے کو کہتے ہیں۔

۲۔ اذان میں لوگوں کو نماز اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی طرف بلایا جاتا ہے۔

۳۔ حضرت بلالؓ کو مؤذن مقرر کیا گیا کیونکہ ان کی آواز ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھی۔

۴۔ اذان کے بعد مسنون ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پڑھنی چاہیے۔

سوال نمبر ۳:۔ اذان کے کوئی سے چار آداب لکھیں۔

اذان کے آداب	
۱	
۲	
۳	
۴	

سوال نمبر۴:۔ اسلام میں اذان سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر۵:۔ مؤذن کی فضلیت کے بارے میں ایک حدیث بیان کریں؟

____

سوال نمبر٦:۔ کن نمازوں کے لیے اذان کہنا سنت ہے۔

____

____

سوال نمبر۷:۔ اذان کی اہمیت و فضیلت بیان کریں۔

____

____

____

____

سوال نمبر۸:۔ اذان کے کوئی سے چار آداب بیان کریں۔

____

____

____

____

دن: ____________ تاریخ: ____________

وضو

حاصلاتِ تعلم:

- یہ جان سکیں گے کہ وضو نماز کے لیے ضروری ہے۔
- وضو کی فضیلت و آداب سے واقف ہو سکیں گے۔

وضو کے لفظی معنٰی 'روشن' کے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں پاکی کی نیت سے جسم کے بعض حصوں کے دھونے کو وضو کہتے ہیں۔

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

'جنت کی کنجی (چابی) نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔'

(مسند احمد، حدیث:۵۷۵)

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ وضو کے لغوی معنی ہیں:

(الف) نرم (ب) تندرست (ج) خوب صورت (د) روشن

۲۔ اسلام کی ساری عبادتوں میں افضل ترین عبادت ہے:

(الف) حج (ب) زکوٰۃ (ج) نماز (د) روزہ

۳۔ حدیثِ پاک کے مطابق نماز کی کنجی ہے:

(الف) وضو (ب) تعوذ (ج) تسمیہ (د) تلاوت

۴۔ قیامت کے دن کس کی وجہ سے چہرے، ہاتھ اور پاؤں روشن ہوں گے؟

(الف) سورج کی روشنی (ب) وضو (ج) زکوٰۃ (د) حج

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ نماز ادا کرنے سے پہلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرنا فرض ہے۔

۲۔ وضو اللہ تعالیٰ کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا سبب ہے۔

۳۔ وضو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا کفّارہ ہے۔

۴۔ وضو سے پہلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پڑھنی چاہیے۔

سوال نمبر۳:۔ وضو سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر۴:۔ وضو کے فوائد بیان کریں۔

____

سوال نمبر۵:۔ وضو کی فضیلت پر ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

____

____

سوال نمبر٦:۔ وضو کی فضیلت اور اہمیت بیان کریں۔

____

____

____

____

سوال نمبر۷:۔ وضو کے چار آداب لکھیں۔

____

____

____

____

نماز

حاصلاتِ تعلم:

- نماز کی اہمیت، فضیلت اور آداب جان سکیں گے۔
- نمازوں کی تعداد، رکعات، اور ناموں سے واقف ہو سکیں اور اہتمام کر سکیں گے۔

⇐ نماز اسلام کا اہم رکن ہے۔ نماز نبی کریم ﷺ کی امت پر فرض ہونے والی سب سے پہلی عبادت ہے۔ مسلمانوں پر دن میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ جن کے نام: فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء ہیں۔

نماز کے آداب:۔

- ♣ نماز کے لیے جگہ، جسم اور لباس کا پاک ہونا ضروری ہے۔
- ♣ نماز میں قبلہ رو کھڑے ہونا ضروری ہے۔
- ♣ نماز کے الفاظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے چاہئیں۔
- ♣ نماز کو اطمینان سے ادا کرنا چاہیے۔
- ♣ نماز کے دوران غیر ضروری حرکات سے پرہیز کرنا چاہیے۔
- ♣ نماز میں ادھر ادھر نہیں دیکھنا چاہیے۔

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ مسلمانوں پر فرض نمازوں کی تعداد ہے:

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

۲۔ نماز کا حکم نازل ہوا:

(الف) شبِ قدر کو (ب) شبِ براءت کو (ج) شبِ معراج کو (د) شبِ جمعہ کو

۳۔ توحید کے بعد کون سا رکن ہے جس کے بغیر دین کی عمارت قائم نہیں رہ سکتی؟

(الف) نماز (ب) زکوٰۃ (ج) حج (د) روزہ

۴۔ حدیث کے مطابق مومن اور کافر کے درمیان فرق ہے:

(الف) نماز قائم کرنے سے (ب) نیک کام کرنے سے (ج) صدقہ کرنے سے (د) سچ بولنے سے

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ نماز کے لیے قرآن و حدیث میں ---------- کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

۲۔ نماز اسلام کا اہم ---------- ہے۔

۳۔ نماز کے لیے جگہ، جسم اور لباس کا ---------- ہونا ضروری ہے۔

۴۔ نماز کے الفاظ ---------- کر ادا کرنے چاہئیں۔

سوال نمبر ۳:۔ نماز کی اہمیت کے حوالے سے کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ترجمہ:--

دن:______________ تاریخ:______________

سوال نمبر ۴:۔ درج کی گئی نمازوں کے ناموں کے سامنے رکعات کے خانوں کو پُر کریں۔

نام نماز	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ	فرض	سنت مؤکدہ	نوافل	وتر	کل رکعتیں
فجر							
ظہر							
عصر							
مغرب							
عشاء							

سوال نمبر۵:۔ اصطلاح میں 'نماز' کا کیا مطلب ہے؟

سوال نمبر۶:۔ نماز کی فرضیت کے حوالے سے ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

سوال نمبر۷:۔ نماز کی اہمیت کے حوالے سے کسی ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

سوال نمبر۸:۔ نماز کی فضیلت اور اہمیت بیان کریں۔

سوال نمبر۹:۔ نماز کے آداب لکھیں۔

دن:______________ تاریخ:______________

قبلہ و مسجد

حاصلاتِ تعلم:

- ← قبلہ کا تعارف اور اس کی اہمیت جان سکیں گے۔
- ← مسجد کا تعارف اور اہمیت جان سکیں گے۔
- ← قبلہ کے ادب و احترام کو اپنی زندگیوں میں شامل کر سکیں گے۔
- ← مسجد کے ادب و احترام کو اپنی عملی زندگی میں شامل کر سکیں گے۔

مسلمان جس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں، اس کو قبلہ کہا جاتا ہے۔ مسلمانوں کا قبلہ بیت اللہ ہے۔ بیت اللہ کے معنیٰ ہیں اللہ تعالیٰ کا گھر۔ اسے خانہ کعبہ بھی کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مسجد اقصیٰ یروشلم، فلسطین میں واقع ہے۔ اور اس پر اسرائیل کا قبضہ ہے۔

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ قبلہ سے مراد ہے:

(الف) بیت المقدس (ب) خانہ کعبہ (ج) مسجدِ نبوی (د) مسجد قبا

۲۔ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے بعد تیسرا مقدس مقام ہے:

(الف) مسجدِ اقصیٰ (ب) مسجدِ عائشہ (ج) مسجدِ نمرہ (د) مسجدِ قبلتین

۳۔ خانہ کعبہ واقع ہے:

(الف) مدینہ منورہ (ب) طائف (ج) مکہ مکرمہ (د) ریاض

۴۔ مسجد زبان کا لفظ ہے:

(الف) اردو (ب) فارسی (ج) یونانی (د) عربی

دن:______________ تاریخ:______________

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ مسجدِ اقصیٰ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں واقع ہے۔

۲۔ مسجد میں پاک صاف اور خوشبو دار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پہن کر جانا چاہیے۔

۳۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی سب سے پسندیدہ جگہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

۴۔ وہ خاص جگہ جسے نماز پڑھنے کے لئے وقف کر دیا جائے، اسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۳:۔ مساجد کی تصاویر دیکھ کر ان کے نام لکھیں۔

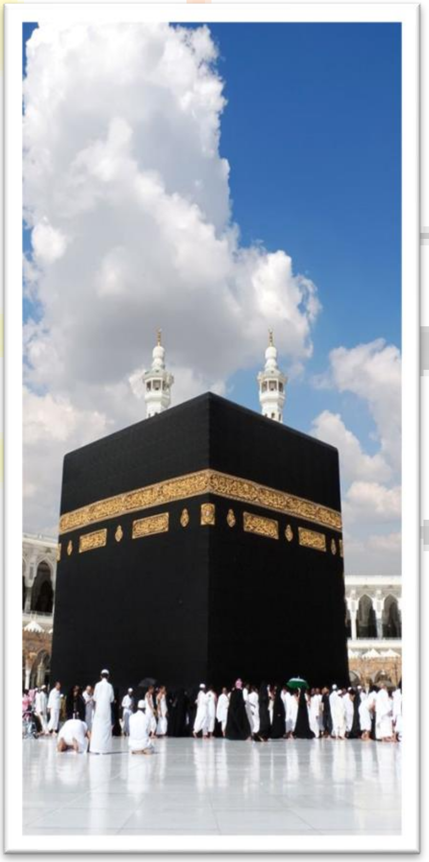

سوال نمبر۵:۔ قبلہ سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر٦:۔ قبلہ اوّل کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

____

سوال نمبر۷:۔ مسجد کی فضیلت کے حوالے سے حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

____

____

سوال نمبر۸:۔ قبلہ کے آداب بیان کریں۔

____

____

____

____

سوال نمبر۹:۔ مسجد کا تعارف اور اس کے آداب بیان کریں۔

____

____

____

____

باب سوم: سیرتِ طیبہ ﷺ

ا۔ حضرت محمد ﷺ کی حیاتِ طیّبہ (قبل از بعثت)

حاصلاتِ تعلّم:

- ❖ حضرت محمد ﷺ کے خاندان اور آپ ﷺ کی ولادت باسعادت، بوقتِ ولادت، معجزات اور پرورش کے بارے میں جان سکیں گے۔
- ❖ آپ ﷺ کے بچپن کے چیدہ چیدہ واقعات کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں گے۔
- ❖ حضرت ابو طالب کی آپ ﷺ سے محبت اور کفالت کے بارے میں جان سکیں گے۔
- ❖ آپ ﷺ کے سفر شام کے دوران پیش آنے والے واقعات کو جان سکیں گے۔
- ❖ حلف الفضول جیسے اہم تاریخی واقعہ اور اس کی اہم شقوں سے واقف ہو سکیں گے۔
- ❖ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی مکہ مکرمہ میں ابتدائی زندگی کے واقعات، حضرت خدیجہ الکبریٰؓ سے نکاح، حجرِ اسود کی تنصیب وغیرہ سے آگاہ ہو سکیں گے۔

❖ **ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ بارہ ربیع الاول بمطابق ۲۲ اپریل ۵۷۱ عیسوی کو عرب کے مشہور شہر مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔**

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ حربِ فجار قبیلہ قریش اور قبیلہ کے درمیان لڑی گئی:

(الف) سعد (ب) اوس (ج) قیس (د) خزرج

۲۔ حضرت عبدالمطلب کی وفات کے بعد نبی کریم ﷺ کی پرورش کس نے کی؟

(الف) رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہؓ (ب) چچا حضرت عباسؓ (ج) چچا حضرت ابو طالب (د) چچا حضرت امیر حمزہؓ

۳۔ تجارت کی غرض سے آپ ﷺ تشریف لے گئے:

(الف) مصر (ب) لیبیا (ج) شام (د) عراق

۴۔ آپ ﷺ سے نکاح کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر مبارک تھی:

(الف) پچیس سال (ب) تیس سال (ج) چالیس سال (د) پچاس سال

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ آپ ﷺ نے قبیلہ قریش کے ایک خاندان-----------میں آنکھ کھولی۔

۲۔ حضرت عبد المطلب کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک-----------تھی۔

۳۔ حضرت خدیجہ الکبریٰؓ کے غلام کا نام-----------تھا۔

۴۔ حجرِ اسود کو نصب کرنے کا مبارک کام---------کے سپرد ہوا۔

اسلامی معلومات

حضرت عبد المطلب کا اصل نام شیبہ تھا۔ حضرت عبد المطلب نے آپ ﷺ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا اور آپ ﷺ کا نام محمد ﷺ رکھا۔ (شمائل ترمذی)

سوال نمبر ۳:۔ آپ ﷺ کی پیدائش کے وقت عرب گھرانوں میں کیا رواج تھا؟

____

____

سوال نمبر۵:۔ حضرت ابو طالب نے آپ ﷺ کی پرورش کس طرح کی؟

____

سوال نمبر۶:۔ حضرت خدیجہؓ نے کس چیز سے متاثر ہو کر آپ ﷺ سے نکاح کی درخواست کی؟

____

سوال نمبر۷:۔ خانہ کعبہ کی نئی تعمیر کے بعد کس بات پر جھگڑا پیدا ہوا؟

____

____

سوال نمبر۸:۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی پیدائش اور خاندان کے بارے میں لکھیں۔

____

____

____

____

سوال نمبر۹:۔ نبی کریم ﷺ کا بچپن کیسے گزرا؟

____

____

____

____

دن: ______________ تاریخ: ______________

سوال نمبر ۴: پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے دادا، والد اور چچا کے اسمائے گرامی لکھیں۔

والد

دادا

چچا

اسلامی معلومات

حجرِ اسود جنت کا پتھر

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ حجر اسود جنت کا پتھر ہے، یہ نہ پانی میں ڈوبتا ہے نہ آگ میں گرم ہوتا ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حجر اسود دودھ کی طرح سفید تھا لیکن گناہوں کی وجہ سے اس کا رنگ (سیاہی مائل) ہوگیا۔ 1267 میں سلطان عبدالمجید نے حجر اسود کے گرد سونے کا خول چڑھایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حجر اسود کو چھونے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (ترمذی شریف) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو دعا حجر اسود کے پاس مانگی جاتی ہے وہ قبول ہو جاتی ہے۔ حجر اسود کے گرد لگا ہوا چاندی کا خول جسے شعبان 1375ء میں ملک سعود بن عبدالعزیز نے لگوایا۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حجر اسود جنت سے آیا ہوا پتھر ہے یہ دودھ سے زیادہ سفید تھا بنی آدم کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا۔ (ترمذی شریف)

۲۔حضرت محمد ﷺ کی صداقت و امانت اور حسنِ معاملات

حاصلاتِ تعلم:

- ✓ صداقت، امانت اور حُسنِ معاملات کے معنی و مفہوم جان سکیں گے۔
- ✓ آپ ﷺ کی صداقت، امانت اور حسنِ معاملات کے بارے میں جان سکیں گے۔
- ✓ پیارے نبی ﷺ کے حسنِ اخلاق کو جان کر اس پر عمل پیرا ہو سکیں گے۔
- ✓ پیارے نبی ﷺ کی صداقت و امانت کے اثرات جان سکیں گے۔
- ✓ آپ ﷺ کی سیرت پر عمل کر کے خود بھی سچے اور سچ کا ساتھ دینے والے بن سکیں گے۔
- ✓ آپ ﷺ کی سیرت و کردار کی پیروی روزمرہ زندگی میں کر سکیں گے اور دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکیں گے۔

❖ صداقت کا مفہوم:۔

صداقت کے معنٰی ہیں سچائی۔اس کا مطلب یہ ہے کہ جو بات جیسی ہو اس کو اسی طرح بیان کیا جائے۔

❖ امانت کا مفہوم:۔

امانت کا مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص ہمارے پاس کوئی چیز رکھوائے تو اس کو اسی حالت میں واپس کی جائے اور 'اپنی ذمہ داری کو ٹھیک طرح سے نبھانا' بھی امانت کہلاتا ہے۔

❖ حُسنِ معاملات کے معنی و مفہوم:۔

زندگی کے تمام معاملات کو سچائی اور دیانت داری سے سرانجام دینا حُسنِ معاملات کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ا:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔جو بات جیسی ہو اس کو اسی طرح سے بیان کرنا کہلاتا ہے۔

(الف) صداقت (ب) صلہ رحمی (ج) عفو و درگزر (د) رواداری

۲۔جس شخص کو کوئی چیز حفاظت کے لیے دی جاتی ہے اسے کہتے ہیں:

(الف) صادق (ب) شاہد (ج) امین (د) عابد

۳۔ آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ والوں کی امانتیں سپرد کیں:

(الف) حضرت ابو بکر صدیقؓ کے (ب) حضرت عمرؓ کے (ج) حضرت عثمانؓ کے (د) حضرت علیؓ کے

۴۔ تجارت میں مال فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے:

(الف) قسمیں کھا کر (ب) زیادہ منافع کما کر (ج) کم منافع کما کر (د) نقص بتا کر

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ جو شخص ملاوٹ کے ذریعہ لوگوں کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دیتا ہے وہ ہم میں سے نہیں۔

۲۔ آپ ﷺ کے جانی دشمن بھی آپ ﷺ کی بہت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرتے تھے۔

۳۔ لین دین کے معاملات کو سچائی اور دیانت داری سے نمٹانے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہتے ہیں۔

۴۔ جھوٹ اور خیانت کی وجہ سے معاشرے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پیدا ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۳:۔ اپنی ذاتی زندگی میں سچ بولنے والا ایک واقعہ تحریر کریں۔

____

____

____

____

سوال نمبر ۴:۔ امانت داری کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا ایک فرمان تحریر کریں۔

____

____

____

سوال نمبر۵:۔ صداقت و امانت کا مفہوم بیان کریں۔

____

____

سوال نمبر۶:۔ ناپ تول کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

____

سوال نمبر۷:۔ حسنِ معاملات کے معنی و مفہوم بیان کریں۔

____

سوال نمبر۸:۔ نبی کریم ﷺ کی امانت داری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

____

____

سوال نمبر۹:۔ حسنِ معاملات کسے کہتے ہیں؟ نیز حضور ﷺ کی سیرت سے کوئی مثال دیں۔

____

____

____

____

____

____

۳۔ حضرت محمد ﷺ کی رواداری اور صبر و تحمل

حاصلاتِ تعلم:

- رواداری کا معنٰی و مفہوم جان سکیں گے۔
- رواداری کے حوالے سے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات جان سکیں گے۔
- رواداری جیسی عظیم قدر کو اپنی زندگی میں شامل کر سکیں گے۔
- صبر و تحمل کا معنٰی و مفہوم جان سکیں گے۔ اور اس حوالے سے حضرت محمد ﷺ کے اُسوہ حسنہ کو جان سکیں گے۔
- پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے مطابق اپنی زندگی میں رواداری اور صبر و تحمل سے کام لے سکیں گے۔

رواداری کے معنٰی و مفہوم:۔

رواداری کے لفظی معنٰی ہیں برداشت کرنا۔ رواداری سے مراد کسی کی ایسی بات کو برداشت کرنا ہے، جو ہمارے مزاج کے خلاف ہو، مثلاً دوسرا مذہب یا عقیدہ رکھنے والوں کی بات سننا اور ان کو ان کے مذہب اور عقیدے پر قائم رہنے کا حق دینا، رواداری ہے۔

صبر و تحمل کے معنٰی و مفہوم:۔

صبر کے معنٰی ہیں کسی کی نامناسب اور سخت بات کو برداشت کرنا جبکہ اس سے نرمی سے پیش آنا تحمل کہلاتا ہے۔ اسی طرح کسی خوشی، مصیبت، غم اور پریشانی کے وقت خود کو قابو میں رکھتے ہوئے اللہ اور رسول ﷺ کی مقرر کردہ حدود میں رہنا صبر و تحمل کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ صبر کے معنٰی ہیں:

(الف) تکلیف اٹھانا (ب) حوصلہ بڑھانا (ج) برداشت کرنا (د) نیکی کرنا

۲۔ آپ ﷺ کی پشت سے اوجھڑی ہٹائی:

(الف) حضرت زینبؓ نے (ب) حضرت فاطمہؓ نے (ج) حضرت عائشہؓ صدیقہ نے (د) حضرت خدیجہؓ نے

۳۔ نجران کے مسیحی لوگوں کا اسلام کی دعوت پر ردِ عمل تھا:

(الف) ناراض ہوگئے (ب) انکار کر دیا (ج) سوچ میں پڑ گئے (د) خوش ہو گئے

۴۔ غیر مسلموں کے ساتھ اچھا رویہ رکھنا کہلاتا ہے:

(الف) صبر (ب) تحمل (ج) رواداری (د) اخوت

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ رسول کریم ﷺ کا ایک خادم ـــــــــــــــــ تھا۔

۲۔ آپ ﷺ کی خدمت میں ـــــــــــــــــ کے مسیحی لوگوں کا ایک وفد حاضر ہوا۔

۳۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے کبھی بھی اپنی ـــــــــــــــــ کے لیے کسی سے لڑائی نہیں کی۔

۴۔ حضور ﷺ اپنے بیمار خادم کی ـــــــــــــــــ کے لیے تشریف لے گئے۔

خطبہ

تحمل و برداشت اور رواداری

رسولِ اکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: ''جو شخص قدرت کے باوجود غصّے کو ضبط کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام لوگوں کے سامنے بلا کر اسے انعام سے نوازے گا''۔

صبر و برداشت اور تحمل و رواداری اسوۂ نبویؐ کا خصوصی امتیاز ہے، عفو و درگزر اور صبر و برداشت کے مثالی پیکر، پیغمبرِ اکرم ﷺ کے متعلق قرآنِ کریم نے شہادت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: (ترجمہ) ''تو اللہ کی رحمت کے سبب آپ ﷺ ان کے لیے نرم دل ہوئے اور اگر آپ ﷺ مزاج کے اکھڑ اور دل کے سخت ہوتے تو یہ لوگ آپ ﷺ کے پاس سے تتر بتر ہو گئے ہوتے۔

چناں چہ سرورِ عالم، حضرت محمد ﷺ کی سیرتِ طیّبہ میں صبر و برداشت کا وصف سب سے نمایاں طور پر ودیعت کیا گیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے اسے خاص اپنی رحمت کا نتیجہ قرار دیا۔ علاوہ ازیں قرآنِ کریم میں متعدد مقامات پر آپ ﷺ کو صبر و برداشت کا حکم ہوا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے متعلق دربارِ خداوندی سے ارشاد فرمایا گیا: ''تو میرا بندہ اور میرا رسول ہے، میں نے تیرا نام متوکل رکھا ہے، رسول اللہ ﷺ نہ سخت کلام ہیں، نہ سخت طبیعت۔ نہ بازار میں شور کرنے والے ہیں اور نہ بُرائی کا بدلہ بُرائی سے دینے والے ہیں، وہ معاف کرتے اور درگزر کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز اس دنیا سے نہیں اٹھائے گا، جب تک کہ وہ ٹیڑھی قوم کو سیدھا نہیں کر دے گا کہ وہ دل سے ''لا الٰہ الاّ اللہ'' کہنے لگیں، تاکہ ان کی بند آنکھیں، بہرے کان، اور پردہ پڑے ہوئے دل کھل جائیں''۔

آج ملک سے انتہا پسندی کے خاتمے، فرقہ واریت سے نجات، دینی اور ملّی یگانگت کے لیے ضروری ہے کہ اسلام کے اخوت و مساوات اور اتحاد و یگانگت کے پیغام کو عام کیا جائے۔ صبر و برداشت، عفو و درگزر اور رواداری کے حوالے سے اسوۂ نبوی ﷺ اور سیرتِ طیّبہ کی پیروی کی جائے کہ یہی درحقیقت فلاح کا راستہ اور نجات کی یقینی ضمانت ہے۔

سوال نمبر۳:۔رواداری کا معنی اور مفہوم بیان کریں۔

سوال نمبر۴:۔یہودی کے تھپڑ مارنے پر آپ ﷺ نے مسلمان سے کیا فرمایا؟

سوال نمبر۵:۔کفارِ مکّہ کے تکلیف دینے آپ ﷺ کا رویہ کیسا تھا؟

سوال نمبر۶:۔رواداری سے متعلق حضور ﷺ کی تعلیمات بیان کریں۔

سوال نمبر۷:۔صبر و تحمل کا مفہوم اور آپ ﷺ کی تعلیمات بیان کریں۔

سوال نمبر۸:۔آپ ﷺ کی رواداری کے بارے میں کوئی ایک واقعہ تحریر کریں؟

باب چہارم: اخلاق و آداب

ا۔سچ کی اہمیت

حاصلاتِ تعلم:

- سچ کے بارے میں قرآن وسنت کی تعلیمات جان سکیں گے۔
- سچائی کی اہمیت جان سکیں گے اور سچ اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں گے۔
- اپنے ہر معاملے میں جھوٹ سے اجتناب اور سچائی کو اپنا کر عملی نمونہ پیش کر سکیں گے۔

سچ

سچ بولنے سے مراد ہے کہ انسان وہی بات کرے جو حقیقت ہو، اور غلط بات کرنے سے گریز کرے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

ترجمہ:۔'اے اہلِ ایمان! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔'(سورۃ التوبہ، آیت:۱۱۹)

سوال نمبرا:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ایک مسلمان کو صحبت میں رہنے کا حکم دیا گیا ہے:

(الف) دوستوں کی (ب) اساتذہ کی (ج) سچے لوگوں کی (د) عبادت گزاروں کی

۲۔وہی بات جو حقیقت ہو، کہلاتا ہے:

(الف) سچ (ب) عفوودرگزر (ج) احترام (د) یقین

۳۔اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے:

(الف) سچ بولنے والوں سے (ب) رواداری کرنے والوں سے (ج) تجارت کرنے والوں سے (د) پورا تولنے والوں سے

۴۔ حدیث کے مطابق جب تک بندہ جھوٹ بولنا نہ چھوڑ دے، اس کا مکمل نہیں ہوتا:

(الف) ایمان (ب) حج (ج) صدقہ (د) روزہ

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپنانے کا حکم دیا۔

۲۔ انسانی معاشرے کی تعمیر و ترقی کی بنیاد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر ہے۔

۳۔ سچ بولنے سے انسان کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں اضافہ ہوتا ہے۔

۴۔ جھوٹ بولنے والے سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۳:۔ سچ بولنے کے فوائد تحریر کریں۔

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا 'اس وقت تک بندے کا ایمان مکمل نہیں ہو گا جب تک کہ وہ جھوٹ کو چھوڑ نہ دے حتیٰ کہ مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے'۔

سوال نمبر۴:۔سچ کے معنی بیان کریں۔

____

____

سوال نمبر۵:۔ قرآن مجید میں سچ بولنے والوں کے لیے کس انعام کا ذکر ہے؟

____

____

سوال نمبر۶:۔سچ کے بارے میں کوئی ایک حدیثِ مبارکہ تحریر کریں۔

____

____

سوال نمبر۷:۔سچ کی اہمیت قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح کریں۔

____

____

ہمیشہ سچ بولو

حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سچائی کو لازم پکڑو اور ہمیشہ سچ بولو۔ کیونکہ سچ بولنا نیکی کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔اور نیکی جنت تک پہنچا دیتی ہے۔

۲۔ گفتگو کے آداب

حاصلاتِ تعلم:

- ✓ خوش کلامی کی اہمیت سمجھ سکیں گے۔
- ✓ خوش کلامی سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- ✓ گفتگو کے آداب کو روزمرّہ زندگی میں اپنا سکیں گے۔
- ✓ غیبت، چغل خوری، برے القاب والفاظ سے اجتناب کرتے ہوئے اچھے الفاظ اور لب ولہجے کی اہمیت سمجھتے ہوئے گفتگو کر سکیں۔

خوش کلامی کا مطلب ہے: ایک دوسرے سے ادب واحترام اور اچھے انداز سے گفتگو کرنا۔

* قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ:۔ اور لوگوں سے اچھی بات کرو۔ (سورۃ البقرۃ، آیت:۸۳)

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ خوش کلامی سے مراد ہے:

(الف) ادب و محبت سے بات کرنا (ب) چغل خوری نہ کرنا (ج) آہستہ بات کرنا (د) ہمیشہ سچ بولنا

۲۔ حضور ﷺ کسی بات کو سمجھانے کے لیے اپنی بات کو دہراتے:

(الف) ایک بار (ب) دوبار (ج) تین بار (د) چار بار

۳۔ حدیث کے مطابق سچ نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی لے جاتی ہے:

(الف) جنت کی طرف (ب) آزادی کی طرف (ج) امن کی طرف (د) خوشی کی طرف

۴۔ معاشرے میں امن وسکون کی بنیاد ہے:

(الف) سچ بولنا (ب) صاف ستھرا رہنا (ج) سادگی اپنانا (د) ہمسایوں کا خیال رکھنا

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ دورانِ گفتگو ایک دوسرے کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہ کاٹی جائے۔

۲۔ بات چیت کرتے وقت جن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے، انھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

۳۔ خوش کلامی سے آپس میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بڑھتی ہے۔

۴۔ مذاق میں بھی ہمیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے بچنا چاہیے۔

سوال نمبر ۳:۔ خوش کلامی سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر ۴:۔ بڑوں سے گفتگو کرتے ہوئے کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟

____

سوال نمبر ۵:۔ گفتگو کے چار آداب لکھیں۔

1

2

3

4

سوال نمبر ۶:۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں گفتگو کا کیا طریقہ بتایا ہے؟

____

____

سوال نمبر ۷:۔ خوش کلامی کی اہمیت کو بیان کریں۔

____

____

سوال نمبر ۸:۔ گفتگو کے آداب کا چارٹ / لسٹ بنائیں۔

باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت

ا۔ باہمی تعلقات

حاصلاتِ تعلّم:

- حقوق العباد کا مفہوم اور اہمیت سمجھ سکیں گے۔
- رشتہ داروں سے حسنِ سلوک سے روشناس ہو سکیں گے۔
- والدین اور اساتذہ کے ساتھ حسنِ سلوک سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ گھر، سفر، سکول اور محلے میں اچھے تعلقات رکھ سکیں گے۔
- بہن بھائیوں سے تعلقات اور حسنِ سلوک کے متعلق شناسائی حاصل کر سکیں گے۔
- خواتین کے احترام کو سمجھ کر اس پر عمل کر سکیں گے۔
- پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کر سکیں گے۔

حقوق العباد:۔

حقوق العباد کے معنٰی ہیں بندوں کے حقوق۔ حقوق العباد میں والدین، اساتذہ، بہن بھائیوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور ساتھیوں بلکہ تمام انسانوں کے حقوق شامل ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ:۔

اپنے مسلمان بھائی سے مسکرا کر ملنا تمہارے لیے صدقہ ہے۔ (جامع ترمذی، حدیث:۱۹۵۶)

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ حقوق العباد کے معنٰی ہیں:

(الف) اللہ تعالیٰ کے حقوق (ب) بندوں کے حقوق (ج) پرندوں کے حقوق (د) جانوروں کے حقوق

۲۔ اسلام میں روحانی باپ کہا جاتا ہے:

(الف) استاد کو (ب) بڑے بھائی کو (ج) چچا کو (د) ماموں کو

۳۔ اسلام نے وارثت میں حصہ دار قرار دیا ہے:

(الف) خواتین کو (ب) پڑوسی کو (ج) استاد کو (د) دوست کو

۴۔ اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے:

(الف) اساتذہ کے حقوق کو (ب) پڑوسیوں کے حقوق کو (ج) رشتہ داروں کے حقوق کو (د) والدین کے حقوق کو

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ دین اسلام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو بہت اہمیت دیتا ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حقوق کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے حقوق کو بیان فرمایا ہے۔

۳۔ بہن بھائیوں کا خیال رکھنے سے گھر میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیدا ہوتا ہے۔

۴۔ والدین کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آواز میں بات نہ کریں۔

سوال نمبر ۳:۔ حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر ۴:۔ خواتین کے کوئی سے دو حقوق تحریر کریں۔

____

____

سوال نمبر ۵:۔ پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا ایک فرمان لکھیں۔

____

____

دن: ____________ تاریخ: ____________

سوال نمبر ٦:۔ والدین کے حقوق تفصیل سے بیان کریں۔

____

____

____

____

سوال نمبر ۷:۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک واضح کریں۔

____

____

____

____

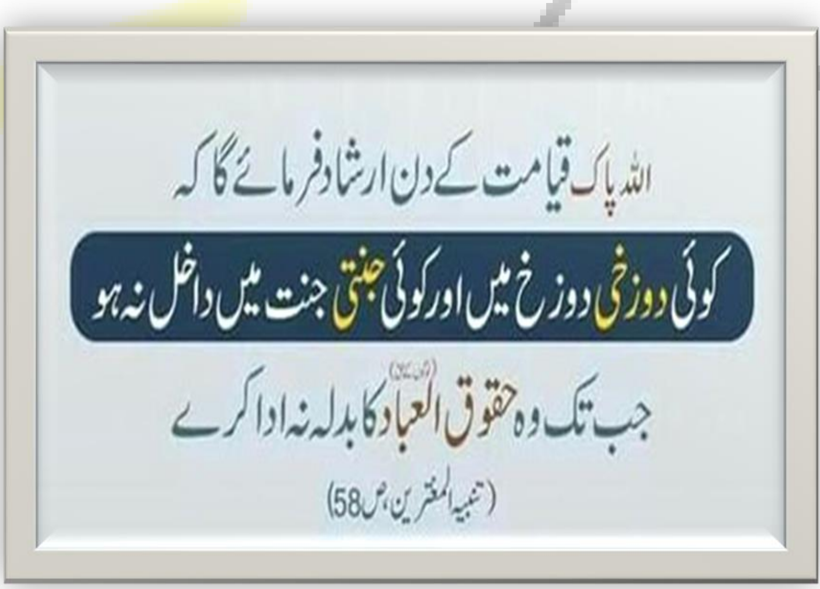

دن: ______________ تاریخ: ______________

سوال نمبر ۸:۔ باہمی تعلقات خراب کرنے والے امور کی مثبت انداز میں نشاندہی کر کے تحریر کریں۔

باہمی تعلقات خراب کرنے والے امور	
1	
2	
3	
4	
5	

سوال نمبر ۹:۔ آپس میں حسنِ معاملات سے متعلقہ امور کی فہرست بنائیں۔

حسنِ معاملات	
1	
2	
3	
4	
5	

باب ششم: ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام

۱۔ حضرت آدمؑ

حاصلاتِ تعلم:

- جان سکیں گے کہ حضرت آدمؑ سب سے پہلے انسان اور نبی ہیں اور انسانوں کا سلسلہ آپؑ سے شروع ہوا۔
- حضرت آدمؑ کی تخلیق، حالاتِ زندگی اور دعا کے بارے میں جان سکیں گے۔
- حضرت آدمؑ کی زندگی سے رہنمائی حاصل کر سکیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت آدمؑ دنیا میں سب سے پہلے انسان اور اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی ہیں۔ آپؑ کو 'ابوالبشر' یعنی 'تمام انسانوں کا باپ' کہا جاتا ہے۔ آپؑ کا لقب 'صفیُّ اللہ' ہے۔ آپؑ کی پیدائش جمعہ کے روز ہوئی۔

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ انبیاء کرام علیہم السلام کا سلسلہ ختم ہوا:

(الف) حضرت آدمؑ پر (ب) حضرت نوحؑ پر (ج) حضرت عیسیٰؑ پر (د) حضرت محمد ﷺ پر

۲۔ سب سے پہلے انسان ہیں:

(الف) حضرت عیسیٰؑ (ب) حضرت موسیٰؑ (ج) حضرت ابراہیمؑ (د) حضرت آدمؑ

۳۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو پیدا کیا:

(الف) ریت سے (ب) آگ سے (ج) مٹی سے (د) نور سے

۴۔ حضرت آدمؑ کی پیدائش کا دن ہے:

(الف) پیر (ب) بدھ (ج) جمعرات (د) جمعہ

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ اللہ تعالیٰ نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ اور حضرت حوّاؑ کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں رہنے کا حکم دیا۔

۳۔ حضرت آدمؑ کا لقب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

۴۔ ابوالبشر کے معنی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

سوال نمبر ۳:۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کو دنیا میں کس مقصد کے لیے بھیجا؟

____

سوال نمبر ۴:۔ حضرت آدمؑ کی تخلیق کیسے ہوئی؟

____

سوال نمبر ۵:۔ حضرت آدمؑ کو 'ابوالبشر' کیوں کہا جاتا ہے؟

____

سوال نمبر ۶:۔ حضرت آدمؑ کی عظمت اور خصوصیات بیان کریں۔

____

____

سوال نمبر ۶:۔ حضرت آدمؑ کی دعا کا ترجمہ لکھیں اور بتائیں اس سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

____

____

۲۔حضرت نوح علیہ السّلام

حاصلاتِ تعلم:

← حضرت نوح علیہ السّلام کے حالاتِ زندگی بالخصوص کشتی کے واقعے سے آگاہ ہو سکیں گے۔

← حضرت نوح علیہ السّلام کی زندگی کے اہم واقعات سے رہنمائی حاصل کر سکیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت نوح علیہ السّلام نے ساڑھے نو سو سال تک اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی۔
- حضرت نوح علیہ السّلام پر ایمان لانے والوں کی تعداد اسّی (۸۰) تھی۔

سوال نمبر ۱:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔حضرت نوح علیہ السّلام نے اپنی قوم کو کتنے سال تبلیغ کی؟

(الف) آٹھ سو سال (ب) نو سو سال (ج)ساڑھے سو سال (د)ایک ہزار سال

۲۔اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السّلام کو بنانے کا حکم دیا:

(الف) کشتی (ب) تلوار (ج) مکان (د)زرہ

۳۔حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی جس پہاڑ پر رُکی اس کا نام تھا:

(الف) جودی (ب)صفا (ج) مروہ (د) سینا

۴۔حضرت نوح علیہ السّلام کی قوم پر عذاب نازل ہوا:

(الف) آگ کا (ب)سیلاب کا (ج) پتھروں کا (د) آندھی کا

سوال نمبر ۲:۔ حضرت نوح علیہ السّلام پر کتنے لوگ ایمان لائے؟

____

سوال نمبر ۳:۔ حضرت نوح علیہ السّلام کو آدمِ ثانی کیوں کہا جاتا ہے؟

____

سوال نمبر ۴:۔ حضرت نوح علیہ السّلام کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

____

سوال نمبر ۵:۔ حضرت نوح علیہ السّلام کی قوم کے حالات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

____

____

سوال نمبر ۶:۔ حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی کا واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

____

____

____

سوال نمبر ۷:۔ کشتی میں رنگ بھریں۔

۳۔ خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیقؓ

حاصلاتِ تعلم:

- خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیقؓ کے خاندان اور حالاتِ زندگی کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔
- آپؓ کے قبولِ اسلام اور صدیق کا لقب حاصل ہونے کے بارے میں آگاہ ہو سکیں گے۔
- حضرت ابو بکر صدیقؓ کی سیرت و کردار سے واقفیت حاصل کر سکیں گے۔
- حضرت ابو بکر صدیقؓ کی دینِ اسلام کے لیے خدمات سے رہنمائی حاصل کر سکیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

⇐ قبولِ اسلام سے پہلے حضرت ابو بکر صدیقؓ کا نام عبدالکعبہ تھا۔

⇐ آپؓ کا ایک لقب عتیق بھی ہے۔

⇐ حضرت ابو بکر صدیقؓ کو یارِ غار بھی کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کا نام ہے:

(الف) ابو بکرؓ (ب) عبد اللہؓ (ج) ابو قحافہؓ (د) ابو طلحہؓ

۲۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کو صدیق لقب ملنے کی وجہ تھی:

(الف) نبی کریم ﷺ سے دوستی (ب) کثرت سے مال خرچ کرنا (ج) واقعہ معراج کی تصدیق (د) غریبوں کی خدمت

۳۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے گھر کا سارا سامان پیش کر دیا:

(الف) غزوۂ بدر (ب) غزوۂ احد (ج) غزوۂ خندق (د) غزوۂ تبوک

۴۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضرت بلالؓ کو آزاد کرایا:

(الف) باغات دے کر (ب) غلہ دے کر (ج) منہ مانگی قیمت دے کر (د) اونٹ دے کر

۵۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی عمر تھی:

(الف) 61 سال (ب) سال62 (ج)63 سال (د) 64 سال

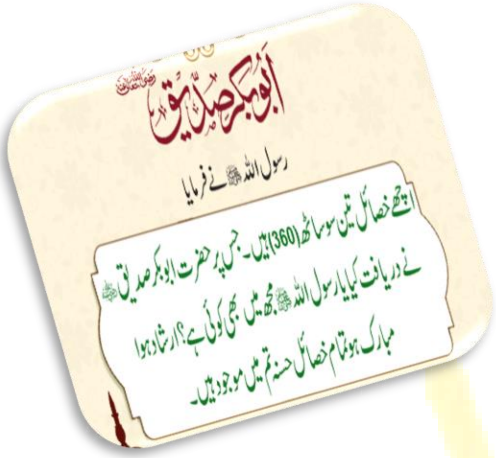

سوال نمبر ۲: خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ اُم المؤمنین ــــــــــــــ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی صاحبزادی ہیں۔

۲۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے ــــــــــــــ کو آزاد کروایا۔

۳۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ مسلمانوں کے ــــــــــــــ خلیفہ ہیں۔

سوال نمبر ۳: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے والد اور والدہ کا نام کیا ہے؟

____

سوال نمبر ۴: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو یارِ غار کیوں کہا جاتا ہے؟

____

سوال نمبر ۵: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی سخاوت اور خدمتِ خلق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

____

____

____

سوال نمبر ٦: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کس طرح اسلام کی خدمت کی؟

____

____

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

ا۔ صحت و تن درستی

حاصلاتِ تعلم:

- حفظانِ صحت کی اہمیت اور اصولوں کو جان سکیں گے۔
- ذاتی صفائی کا اہتمام کر سکیں گے۔
- حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کر کے بیماریوں سے بچ سکیں گے اور تندرست رہ سکیں گے۔

حفظانِ صحت:۔

حفظانِ صحت سے مراد ایسے اصول ہیں جنھیں ہم صحت کی حفاظت کے لیے اپناتے ہیں۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

(سورۃ البقرۃ، آیت:۲۲۲)

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ کون سی عبادت صحت و تندرستی کے لیے زیادہ اہم ہے۔

(الف) زکوٰۃ دینا (ب) صدقہ کرنا (ج) روزہ رکھنا (د) تلاوت کرنا

۲۔ موبائل اور ٹیلی وژن کے زیادہ استعمال سے ہوتا ہے۔

(الف) صحت کا نقصان (ب) ذہنی سکون (ج) جسمانی آرام (د) صحت کا فائدہ

دن:_______________ تاریخ:_______________

۳۔منہ کی صفائی کے لیے آپ ﷺ استعمال فرماتے:

(الف) منجن (ب) مسواک (ج) برش (د) درخت کی چھال

۴۔دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ دیر آرام کرنا:

(الف) فرض ہے (ب) واجب ہے (ج) سنت ہے (د) مستحب ہے

صحت مند کھیلوں کے نام

- ✓ گھڑسواری
- ✓ ہاکی
- ✓ تیراندازی
- ✓ تیراکی
- ✓ دوڑ
- ✓ فٹ بال
- ✓ بیڈمنٹن
- ✓ سائیکل چلانا

سوال نمبر ۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ آپ ﷺ کی سنّت پر عمل کر کے ہم ـــــــــــــــــ کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

۲۔ جسم کی صفائی کے لیے ـــــــــــــــــ کرنا چاہیے۔

۳۔ صحت کو برقرار رکھنے کے لیے ـــــــــــــــــ تراشنا ضروری ہے۔

۴۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہمیشہ ـــــــــــــــــ دھونے چاہییں۔

سوال نمبر ۳:۔حفظانِ صحت سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر ۴:۔دانتوں کی صفائی چھوڑنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

____

سوال نمبر ۵:۔صحت و تندرستی سے متعلق نبی کریم ﷺ کی ایک حدیثِ مبارک تحریر کریں۔

سوال نمبر ۶:۔ صحت و تندرستی کی اہمیت کے متعلق اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالیں۔

____

____

____

سوال نمبر ۷:۔ حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ہمیں کس طرح زندگی گزارنی چاہیے؟

____

____

____

سوال نمبر ۸:۔ حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ہمیں کس طرح زندگی گزارنی چاہیے؟

۱	
۲	
۳	

سوال نمبر ۹:۔ اپنے پسندیدہ کھیل کا نام لکھیں اور بتائیں کہ آپ کو یہ کھیل کیوں پسند ہے؟

کھیل کا نام:_______________

یہ کھیل کیوں پسند ہے:_______________

سوال نمبر۱۰:۔رنگ بھریں۔

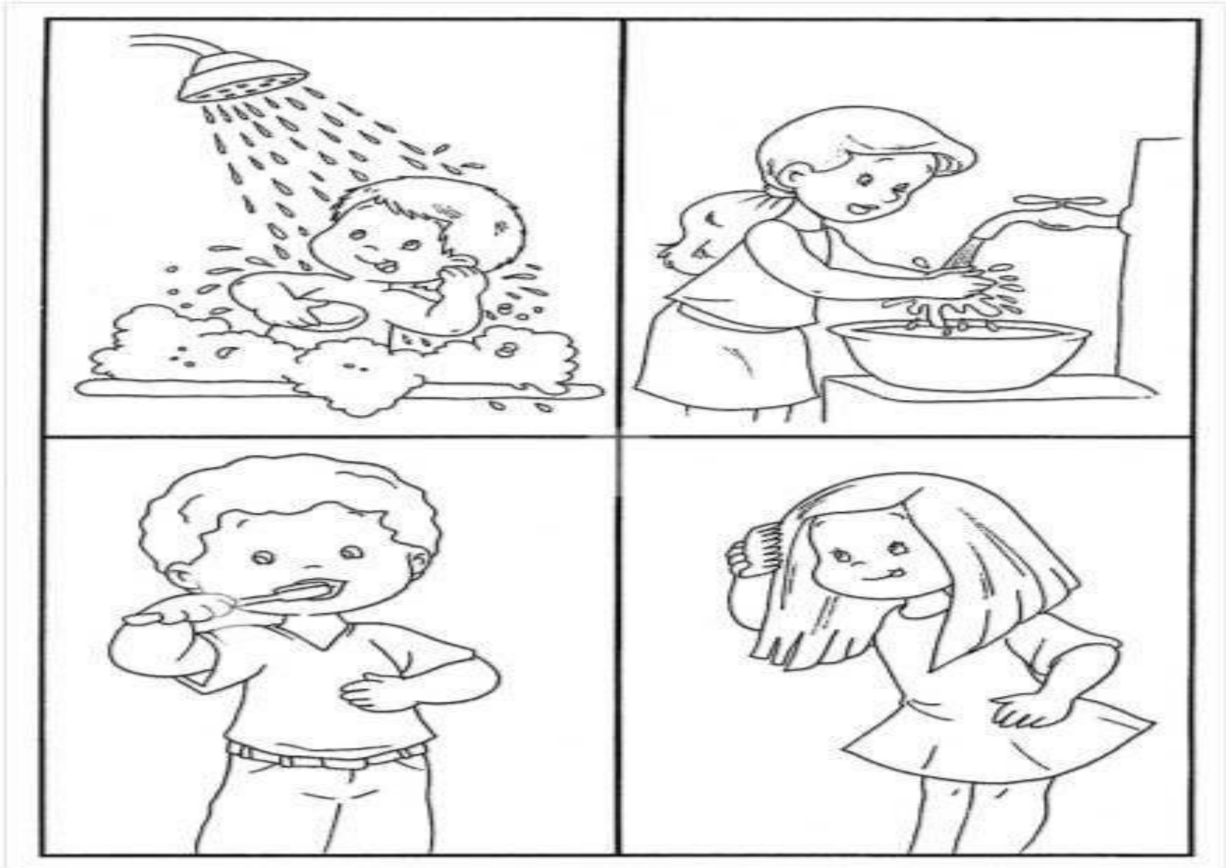

سوال نمبر۱۱:۔ حفظانِ صحت کے اصولوں کو مدّ نظر رکھتے ہوئے کوئی سے تین اصول لکھیں۔

۱	
۲	
۳	